مضاربت

MUDARABA

اور اس کے ضروری احکام

مالی معاملات میں تعلیماتِ شریعت سے آگاہی کے لئے سلسلہ خلاصہ و تفہیم

ازقلم: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی
متخصص فی الفقہ الاسلامی دارالافتاء اہلسنت

مرکز الاقتصاد الاسلامی
Islamic Economics Centre
دارالافتاء اہلسنت

مضاربت کی تعریف(Definition Of Mudaraba)

ایک ایسا کاروباری معاہدہ جس میں ایک جانب سے مال اور دوسری جانب سے کام کرکے نفع میں شرکت کی جاتی ہے۔ اس تعریف سے پتہ چلا کہ مضاربت میں تین چیزیں اہم ہیں:

1. رب المال(Investor)
2. مضارب(Working Partner)
3. راس المال(Capital)

مضاربت کا حدیث پاک سے ثبوت

سنن کبری للبیھقی میں ہے :"ان ابن عمر کان یکون عندہ مال الیتیم فیزکیہ ویعطیہ مضاربۃ" یعنی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس کسی یتیم کا مال تھا آپ اس کی حفاظت کرتے اور اسے مضاربت کے طور پر دیتے تھے۔

(السنن الکبری للبیھقی، جلد6، صفحہ184، دار الکتب العلمیہ بیروت)

سنن دار قطنی، السنن الکبری للبیھقی وغیرہ میں ہے:"کان العباس بن عبد المطلب دفع مالا مضاربۃ" یعنی حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما نے مضاربت کے طور پر مال دیا۔

(السنن الکبری للبیھقی، جلد6، صفحہ184، دار الکتب العلمیہ بیروت)

مضاربت کا معاہدہ کرتے وقت درج ذیل چیزوں کی رعایت ضروری ہے

1. سرمایہ(Capital) کرنسی کی صورت میں ہو
2. سرمایہ معلوم ہو
3. سرمایہ قرض نہ ہو
4. سرمایہ مکمل طور پر مضارب کے قبضہ میں دے دیا جائے
5. نفع دونوں پارٹنر کے درمیان فیصد کے اعتبار سے طے اور معلوم ہو، روپوں میں مقرر نہ کیا جائے
6. مضاربت چلتے کاروبار میں نہ ہو
7. نقصان کی ذمہ داری مضارب پر نہ ہو
8. انویسٹر کا مضارب کے ساتھ کام کرنا اگریمنٹ میں شرط نہ ہو[1]

مضاربت کو سمجھنے کے لیے چند اہم سوال وجواب

سوال: کیا اسلام میں انویسٹمنٹ کا یہی ایک طریقہ ہے؟

[1] (درمختار مع ردالمحتار، جلد8، صفحہ500) (بہار شریعت، جلد3، صفحہ1تا3)

جواب: جی نہیں! اسلام میں انویسٹمنٹ کا صرف یہی ایک طریقہ نہیں ہے بلکہ شریعت مطہرہ نے انویسٹمنٹ کے مختلف ماڈل بیان کیے ہیں جن میں سے ایک مضاربت ہے۔

سوال: مضاربت کرنے کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: انسان کی مختلف حالتیں ہیں بعض مالدار اور بعض غریب۔ بعض کو کاروبار کرنے کا سلیقہ اور تجارت کا ہنر آتا ہے بعض اس حوالے سے ناواقف ہوتے ہیں، مگر ان کے پاس مال ہوتا ہے اس لیے مضاربت کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ امیر اپنے پیسے غریب تاجر کو کاروبار کے لیے دے کر اپنے مال میں اضافہ کرتا ہے اور غریب تاجر بھی اس کے مال میں کاروبار کر کے اپنے لیے نفع کماتا ہے یوں مضاربت کے ماڈل کو اختیار کر کے دونوں اپنی معاشی ضروریات بہتر انداز میں پوری کر سکتے ہیں۔

سوال: مضاربت میں نفع کس چیز کو کہا جائے گا؟

جواب: مضاربت کے طور پر جو کام کیا جائے اس میں کلوزنگ کرنے پر اصل سرمایہ (Capital) اور اخراجات (Expense) نکال کر جو کچھ بچے وہ نفع کہلائے گا۔ اور دونوں فریقین کے درمیان طے شدہ تناسب (Ratio) سے تقسیم کیا جائے گا۔

سوال: مضاربت میں نقصان ہونا کس کو کہیں گے؟

جواب: مضاربت میں نقصان کسے کہتے ہیں اور وہ کب انویسٹر کی طرف لوٹتا ہے اس بارے میں واقعی بہت غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں جیسا کہ بعض اوقات مطلقاً نفع کی کمی کو بھی نقصان سمجھ لیا جاتا ہے، حالانکہ یہ درست نہیں۔ اس حوالے سے بنیادی بات یہ ہے کہ کاروبار میں ہونے والے نقصان کو اولاً نفع سے پورا کیا جائے گا، اگر نفع سے بھی نقصان پورا نہ ہو بلکہ خسارہ اتنا زیادہ ہو جائے کہ اصل سرمایہ یعنی (Capital) بھی کم ہونا شروع ہو جائے تو اصل سرمایہ جتنا کم ہو گا یہ نقصان کہلائے گا اور نقصان صرف انویسٹر برداشت کرے گا اور مضارب کی فقط محنت ضائع ہو گی۔[1]

سوال: مضاربت میں فریقین کے نفع کی کوئی شرح مقرر ہے یا نہیں؟

جواب: مضاربت میں نفع کا اصول یہ ہے کہ فریقین باہمی رضامندی سے جتنا چاہیں نفع فیصد کے اعتبار سے اپنے لیے مقرر کر سکتے ہیں چاہے آدھا آدھا ہو یا کم زیادہ ہو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں البتہ نقصان ہونے کی صورت میں مضارب پر نقصان نہیں ڈالا جائے گا بلکہ وہ انویسٹر کو ہی برداشت کرنا ہو گا۔[2]

سوال: اوپر یہ تو بتا دیا گیا کہ مضارب پر نقصان نہیں ہوتا، اگر کسی نے مضارب پر نقصان کی شرط لگادی تو کیا اس شرط کی وجہ سے مضارب پر نقصان آ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: مضاربت میں نقصان کا اصول یہ ہے کہ مضارب فقط اپنی کوتاہی سے ہونے والے نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے مطلقاً نقصان کی شرط اس کے ذمہ لگانا درست نہیں کہ یہ شرط ہی سرے سے باطل ہے، البتہ اس شرط کی وجہ سے مضاربت فاسد نہیں ہو گی۔[3]

سوال: کیا رب المال مضارب کو اس بات کا پابند کر سکتا ہے کہ وہ مخصوص کاروبار مثلاً گارمنٹس کی خرید و فروخت کے علاوہ کوئی اور کام نہ کرے۔

---

1 (فتاوی عالمگیری، جلد4، صفحہ123)

2 (درمختار مع ردالمحتار، جلد8، صفحہ501)

3 (فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ131)

www.dawateislami.net

جواب: جی ہاں!! مضارب کو اس بات کا پابند کیا جاسکتا ہے کہ وہ مخصوص کام کے علاوہ کسی اور جگہ سرمایہ نہ لگائے۔[1]

سوال: کیا بہت سے افراد مل کر کسی ایک شخص کو مضارب بنا سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں!! ایک شخص بہت سارے افراد کی طرف سے مشترکہ مضارب بن سکتا ہے۔

سوال: کیا مضاربت کے لیے کوئی وقت مقرر کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں مضاربت کو مہینوں وغیرہ کے اعتبار سے مخصوص کر سکتے ہیں کہ مضاربت کے تحت کتنے مہینے تک کام ہو گا۔ البتہ طے شدہ وقت ختم ہونے کے بعد بھی مضاربت جاری رکھنا چاہیں تو فریقین کو اس کا اختیار ہے۔[2]

مضارب کے اختیارات / مضارب کی طرف سے ہونے والی غلطیاں

1. مضارب (Working Partner) پر لازم ہے کہ وہ انویسٹر سے ملنے والی رقم پر دیانت کے تمام تقاضے پورے کرے اور اسے صرف طے شدہ معاہدے کے مطابق ہی کام میں لگائے۔[3]
2. مضارب (Working Partner) مال کو کسی کے پاس امانت رکھ سکتا ہے۔[4]
3. مضارب (Working Partner) نے جس کو مال بیچا اس خریدار (Buyer) نے ثمن (Price/Money) کا کسی پر حوالہ کر دیا تو مضارب (Working Partner) اس حوالہ کو قبول کر سکتا ہے۔[5]
4. دکان پر کام کرنے کے لئے ملازم (Employee) رکھنے کی ضرورت ہو تو ملازم بھی رکھ سکتا ہے۔[6]
5. مال رکھنے کے لئے گودام وغیرہ کرایہ پر لینا پڑے تو وہ بھی لے سکتا ہے۔[7]
6. مضارب (Working Partner) کوئی ایسا کام نہیں کر سکتا جس میں ضرر ہو، یا تاجر حضرات عام طور پر ایسا نہ کرتے ہوں، نہ ہی ایسی میعاد پر بیچ سکتا ہے جس پر تاجر حضرات نہ بیچتے ہوں۔[8]
7. مضارب (Working Partner) دوسرے کو بطور مضاربت مال نہیں دے سکتا، یونہی مضاربت کے مال کے ساتھ کسی اور کے ساتھ شرکت بھی نہیں کر سکتا، اپنے مال کے ساتھ بھی مضاربت کا مال نہیں ملا سکتا البتہ انویسٹر اسے اجازت دیدے تو پھر یہ سب کام کر سکتا ہے۔[9]
8. مضارب (Working Partner) بطور قرض مال مضاربت کسی کو نہیں دے سکتا۔
9. اگر انویسٹر نے دوسرے شہر مال لے جانے سے منع نہ کیا ہو تو دوسرے شہر بھی مال لے جاسکتا ہے۔[10]
10. مضارب (Working Partner) اگر دوسرے شہر جائے تو آنے جانے کے اخراجات، کھانا پینا اور جن چیزوں کے متعلق تاجروں کا عرف ہو وہ سب اخراجات، مالِ مضاربت سے لے سکتا ہے۔[11]

---

1 (درمختار، جلد8، صفحہ502)
2 (درمختار، جلد8، صفحہ502،)
3 (درمختار، جلد8، صفحہ506)
4 (درمختار، جلد8، صفحہ502)
5 (ایضا)
6 (ایضا)
7 (ایضا)
8 (درمختار، جلد8، صفحہ503تا505)
9 (ایضا)
10 (درمختار، جلد8، صفحہ506)
11 (ہدایہ، جلد2، صفحہ209)

11. مضارب(Working Partner) کی ذمہ داری ہے کہ وہ انویسٹر کی طرف سے سرمایہ کی مقدار سے زائد چیزیں نہ خریدے مثلاً مضاربت کے طور پر ایک لاکھ روپے دیئے گئے تو ایک لاکھ سے زیادہ کی چیزیں نہیں خریدی جاسکتیں۔ اگر وہ اس سے زائد کی چیزیں خرید لیتا ہے تو جتنی اشیاء دی گئی رقم سے زائد ہوں گی وہ خاص مضارب(Working Partner) کی ہوں گی، اگر نقصان ہوا تو ان چیزوں کے مقابلے میں جو نقصان ہے وہ تنہا مضارب(Working Partner) کے ذمہ آئے گا اور ان کا نفع بھی تنہا مضارب(Working Partner) ہی کو ملے گا۔[1]

تجارت اور لین دین سے متعلق مسائل سیکھنے کے لئے ہمیں جوائن کریں

1. ہر اتوار کو کراچی کے وقت کے مطابق مغرب کی نماز کے 30 منٹ بعد مدنی چینل پر لائیو پروگرام "احکام تجارت" پیش کیا جاتا ہے جس میں ماہر امور تجارت مفتی علی اصغر صاحب سوالات کے جوابات دیتے ہیں آپ اپنے سوالات براہ راست اس پروگرام میں پوچھ سکتے ہیں۔
2. فنانس پروفیشنلز کے لئے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں اسلامک فنانس سرٹیفکیٹ کورس کروایا جاتا ہے۔ کراچی سے باہر کے لوگ اس کورس میں آن لائن شرکت کرتے ہیں۔ سال میں دوبارہ یہ کورس ہوتا ہے

islamic.finance@dawateislami.net

پر آپ اپنی رجسٹریشن کے لئے رابطہ کرسکتے ہیں۔
3. ماہنامہ فیضان مدینہ کے ہر شمارہ میں احکام تجارت پر سوال جواب موجود ہوتے ہیں اس شمارے کے فتاوی دار الافتاء اہل سنت کی ویب سائٹ پر بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔

www.daruliftaahlesunnat.net

4. دعوت اسلامی کے زیر اہتمام بزنس کمیونٹی کے لئے مختلف شہروں میں وقتاً فوقتاً مختلف چیمبر آف کامرس یا دیگر مقامات پر تجارت کے تعلق سے اہم لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
5. ملک بھر میں دار الافتاء اہل سنت کی 15 شاخیں آپ کے سوالات کے جوابات دینے کے لئے موجود ہیں ان کی لوکیشن اور رابطہ نمبر دار الافتاء اہل سنت کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔
6. اہم لنکس پر ہمیں فالو کریں

Darulifta AhleSunnat

MuftiAliAsghar

[1] (درمختار، جلد8، صفحہ 503تا505)

مرکز الاقتصاد الاسلامی

Islamic Economics Centre

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

دار الافتاء اہلسنت ملک بھر میں اب تک اپنی 15 برانچوں کے ساتھ آپ کو یہ سہولت فراہم کر رہا ہے کہ آپ فون، ای میل اور بالمشافہ طریقے سے اپنے دینی مسائل پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن اب خاص تجارت اور لین دین سے متعلق دعوت اسلامی کے اس شعبہ یعنی مرکز الاقتصاد الاسلامی دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی) کے ذریعے آپ پہلے سے وقت (Appointment) لے کر اپنے مسائل کے لئے میٹنگ طے کر سکتے ہیں۔ کراچی سے تعلق رکھنے والے افراد بالمشافہ آئیں گے جبکہ کراچی سے باہر والے افراد آن لائن میٹنگ کی سہولت لے سکتے ہیں۔

اپنے تجارتی اور لین دین سے متعلق مسائل جاننے کے لئے

takeappointment@daruliftaahlesunnat.net

اس ای میل آئی ڈی پر رابطہ کر کے آپ وقت (Appointment) لے سکتے ہیں۔ البتہ اس آئی ڈی پر سوالات کے جوابات نہیں دیئے جاتے۔ ای میل بھیجتے وقت فون نمبر، اپنی کمپنی کا نام ضرور لکھیں نیز آپ کو کس دن اور کون سا وقت چاہیے اس کی نشاندہی بھی ضرور کریں۔

Admin no : **0303-7862512**
Contact Timing: **8AM** to **4PM**
www.daruliftaahlesunnat.net